فرد کے قہقہے یا تبسم مین نہ صرف گہرائی اور انفرادیت کی جھلک نظر آنے لگی ہے بلکہ اس کے مزاح مین بھی پہاڑی ندی کی پر شور راگنی کی بجائے پر سکون دریا کی دھیمی لے سنائی دی رہی ہے۔

پس آج ہمارا مزاح ان مدارج تک جا پہنچا ہے جہان سے ہم پلٹ کر اپنی سنجیدہ زندگی پر اس بے نیازی سے نگاہین دوڑا سکتے ہین جس طرح کوئی بوڑھا اپنے شباب کی ان داستانون پر نظرین دوڑائے جو ایک وقت اتنی سنجیدہ اور جذباتی تھین لیکن جو آج اسے محض حماقتین نظر آتی ہین اور جن پر وہ اب آسانی سے قہقہے لگا سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ آج مزاح ایک ایسے مقام پر بھی جا پہنچا ہے جہان اس نے یاس کے گلے مین باہین ڈال دی ہین ۔ اب جہان یاس مزاح کو بے اختیار ہو کر قہقہے لگانے سے باز رکھتی ہے وہان مزاح بھی یاس کو ہچکیون مین تبدیل ہونے سے بچائے رکھتا ہے ۔ " ان دو دھاتون کا یہ حیرت انگیز ملاپ ہے ———— ایک بہت سخت دوسری بہت نرم ۔ دنیا مین آنسوؤن کی فراوانی ہے لیکن یہ کتنی خوفناک جگہ ہوتی اگر یہان آنسوؤن کے علاوہ اور کچھ نہ ہوتا ! " [1]

---

1. Stephen Leacock ___ Humour & Humanity P 233.